روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 24 نومبر 2003ء 28 رمضان 1424 ہجری - 24 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 269

جمعہ چھوڑنے پر وعید

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یا تو لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں گے یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر کردے گا اور وہ غافلین میں شامل ہوجائیں گے۔

(صحیح مسلم کتاب الجمعہ باب التغلیظ فی ترک الجمعہ حدیث نمبر 1433)

جمعہ کی اہمیت، فرضیت، آداب اور جمعۃ الوداع کی حقیقت کا لطیف بیان

جمعہ عید کا دن ہے اس کا ادا کرنا ہم پر دین نے واجب کیا ہے

جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھیں اور خدا کے حضور دعائیں کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔نومبر 2003ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21۔نومبر 2003ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اس خطبہ میں جمعہ کی فرضیت، اہمیت، آداب اور جمعۃ الوداع کی حقیقت بیان فرمائی اور بکثرت دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے اس مضمون کی تشریح آیات قرآنی، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات خلفاء سلسلہ کی روشنی میں فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفتوح سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10`11 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کیلئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جاچکی ہو تو زمین میں منتشر ہوجاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج رمضان کا آخری جمعہ ہے جس کیلئے جمعۃ الوداع کی اصطلاح چل پڑی ہے۔ بعض لوگوں نے اس کے بارہ میں غلو سے کام لیا ہے اور اس کو پڑھنے سے سارے گناہ معاف سمجھ لیتے ہیں گویا اسے پڑھنے سے ساری عمر کی نمازوں کی چھٹی ہوگئی۔ بعض احمدی بھی لاشعوری طور پر جمعۃ الوداع کے اس تصور کے قائل ہوئے ہیں اس کا اندازہ جمعۃ الوداع کی حاضری سے لگایا جاسکتا ہے۔ تمام جمعے ہی فرض ہیں اور سب کی اہمیت ایک جیسی ہے۔ اور نماز پنجوقتہ فرض ہے۔ اس لئے ہر جمعہ پر حاضر ہونے کا عہد کریں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کبائر سے بچنے کیلئے پانچ نمازیں، جمعہ سے جمعہ اور ایک رمضان سے دوسرا رمضان کفارہ ہوتا ہے۔ دنوں میں بہترین جمعہ کا دن ہے اس دن آدم پیدا ہوئے جنت میں داخل ہوئے اس میں ایسی گھڑی بھی آتی ہے جس وقت بندہ جو مانگتا ہے قبول ہوتا ہے۔ اس دن کثرت سے مجھ پر درود بھیجو۔ قیامت کے دن لوگ جنت میں جمعوں میں آنے کے حساب سے بیٹھیں گے۔ جمعہ عید کا دن ہے اس دن غسل کریں، خوشبو لگائیں اور مسواک کو لازم کرلیں۔ جمعہ پر امام کے قریب بیٹھا کرو۔ جس نے بغیر وجہ کے متواتر تین جمعے چھوڑ دیئے تو اللہ اس کے دل پر مہر کردیتا ہے۔ ہر مومن پر جماعت کے ساتھ جمعہ واجب ہے۔ خطبہ جمعہ کے دوران بولنا منع ہے حتیٰ کہ دوسرے کو خاموش بھی اشارے سے کرنا ہے۔

حضور انور نے جمعہ کے آداب کے بارہ میں بھی وضاحت فرمائی کہ تاخیر سے نہیں آنا چاہئے بلکہ پہلے آئیں اور امام حالات اور موسم کے مطابق خطبہ دیا کریں۔ جمعہ پر تاخیر سے آنے کی سوچ خطرناک ہے کیونکہ اس کے ثواب میں بھی اونٹ اور مرغی کے انڈے کے برابر کا فرق ہے۔ بچوں کو آداب سکھائیں کہ وہ باتیں نہ کریں اور چھوٹے بچوں کو نہ لے کر آئیں۔ جمعہ کے ساتھ دعا اور ذکر الٰہی کا بہت گہرا تعلق ہے۔ دعاؤں پر بہت زیادہ توجہ دیں۔ اپنے لئے بھی جماعت کیلئے بھی اور بے کس احمدیوں کیلئے بھی دعائیں کریں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ دعا کرنے والے کو اللہ معجزہ دکھائے گا۔ دعا سے انسان خدا کے نزدیک ہوجاتا ہے اس میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی اور پھر خدا کی اس پر تجلی ہوتی ہے۔ دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا بنادیتی ہے۔

پس ہمارا بچہ جوان بوڑھا مرد اور عورت خدا کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کریں راتوں کو زندہ کریں اور دنوں کو ذکر الٰہی سے تر کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے ہمارے مظلوم بھائیوں پر رحم کرے۔ مخالفوں کو سمجھ دے۔ شیطان صفت لوگوں کو نشان بنادے۔ وہ احمدی جو تنگی میں رہ رہے ہیں ان کو آزادی نصیب کرے۔ اللہ تعالیٰ رمضان کے فضلوں کو جاری رکھے اور ہماری دعائیں قبول فرمائے۔ آمین۔

رمضان المبارک کی دعا اور عید

پر ایم ٹی اے کے پروگرام

- مورخہ 25 نومبر بروز منگل پاکستانی وقت کے مطابق 4 بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درس قرآن ارشاد فرمائیں گے اور پھر درس کی اختتامی دعا کروائیں گے۔
- لندن میں 26 نومبر 2003ء بروز بدھ عید الفطر ہوگی۔ اس روز ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اہم پروگرام پاکستانی وقت کے مطابق نشر ہونگے۔

پاکستانی وقت	پروگرام
2-00 بجے دن	بیت الفتوح سے لائیو نشریات
2-10 بجے	انٹرویو امیر صاحب یو۔کے
2-35 بجے	اہم شخصیات کے پیغامات وخطوط
3-00 بجے	عید الفطر نماز وخطبہ ودعا
4-00 بجے	حضور انور کے ساتھ مصافحہ
5-20 شام	مشاعرہ حضور ایدہ اللہ کی موجودگی میں 12۔اگست 2003ء کی ریکارڈنگ
8-10 شب	عید الفطر خطبہ (نشر مکرر)

خصوصی درخواست دعا

- احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

عشرہ وقف جدید

- وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر مورخہ 28 نومبر تا 7 دسمبر تک عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔ 28 نومبر کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کی اہمیت اور مقاصد پر روشنی ڈالنے کی درخواست ہے۔ ان ایام میں وعدوں کی وصولی، سب احباب کو چندہ میں شامل کرنے اور زائد وصولی کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ وصول شدہ رقوم فوری بھیجنے کا انتظام فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

خطبہ عید الفطر

اپنی عید کی خوشیوں میں اپنے غریب بہن بھائیوں کو بھی ضرور شامل کریں

"السلام" یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے

آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی صفت "السلام" کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ عید الفطر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ۔فرمودہ 17 ردسمبر 2001ء مطابق 17 فتح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ عید الفطر کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ المائدہ کی آیت 17 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ بیان فرمایا کہ اللہ اس کے ذریعہ انہیں جو اس کی رضا کی پیروی کریں سلامتی کی راہوں کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اپنے اذن سے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفت "اَلسَّلَام" کے تعلق میں ہے اور آج "اَلسَّلَام" سب پر ہو، تمام معتکفین پر، سب دنیا کے رہنے والوں پر، سب احمدیوں کو ہمارا السلام علیکم پہنچے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے "اَلسَّلَام" سے متعلق جو باتیں کہی ہیں اس سے پہلے میں لغت بیان کردوں۔

سلم یسلم السلم والسلامۃ کا مطلب ہے: ہر قسم کی ظاہری باطنی آفات سے مبرا ہونا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (بقلب سلیم) یہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہے کہ قلب سلیم کے ساتھ وہ اللہ کی طرف آیا۔ ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک دل کے ساتھ۔ اور یہ باطنی سلامتی کی مثال ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (مسلمۃ لاشیۃ فیھا) یہ گائے کے متعلق ہے جس کو یہود نے پوجنا شروع کر دیا تھا۔ پھر بعد میں خدا تعالیٰ کے اذن سے قتل کر دیا۔ وہ صحیح سلامت ہے، اس میں کوئی داغ نہیں۔ یہ ظاہری سلامتی کی مثال ہے۔ اور حقیقی سلامتی صرف جنت میں ہی حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ اس میں بغیر فنا کے بقا ہوگی۔ بغیر محتاجی کے استغناء ہوگا اور بغیر ذلت کے عزت ہو گی اور بغیر بیماری کے صحت ہوگی۔

اَلسَّلَام: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔ کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وصف سے متصف اس لئے قرار دیا گیا ہے کیونکہ اسے وہ عیوب اور آفات لاحق نہیں ہوتیں جو مخلوق کو لاحق ہوتی ہیں۔ (۔) ان تمام مقامات پر سلامتی لوگوں کی طرف سے تو صرف زبان سے بھیجی جائے گی البتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں بالفعل سلامتی عطا فرمائی جائے گی۔

مفردات امام راغب میں ہے: اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے کیونکہ وہ ہر نقص اور عیب اور فنا سے محفوظ ہے۔

(۔) (سورۃ یونس:26) اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اس ضمن میں حدیث ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (اور ان باتوں کی طرف ہجرت کرے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے)۔ (بخاری کتاب الایمان)

بخاری کتاب المظالم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی نے اپنے کسی بھائی پر، اس کی عزت کے بارہ میں یا کسی اور بارہ میں کوئی زیادتی کی ہو، تو وہ آج ہی اس کا حساب چکا لے قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے کہ اس کے پاس کوئی دینار و درہم نہ ہوگا۔ تب اگر اس (زیادتی کرنے والے) کے کوئی نیک اعمال ہوئے تو اس زیادتی کے برابر وہ اعمال اس کے (کے اعمال نامہ) سے وضع کر لئے جائیں گے اور اگر اس کے اعمال نامہ میں کوئی نیکیاں نہ ہوئیں تو جس پر اس نے زیادتی کی تھی، اس کی برائیاں لے کر زیادتی کرنے والے پر ڈال دی جائیں گی۔ (بخاری ۔ کتاب المظالم)

حضرت خفاف بن ایماء غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میں یہ دعا مانگی: اے اللہ! بنی لحیان اور رعل ذکوان اور عصیۃ پر لعنت بھیج کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ بنی غفار پر اللہ اپنی مغفرت نازل فرمائے اور بنی اسلم پر اللہ اپنی سلامتی نازل فرمائے۔ (مسلم کتاب فضائل الصحابہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"(۔) کی حقیقت نہایت ہی اعلیٰ ہے اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہل (۔) سے حقیقی طور پر ملقب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود مع اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کر دیوے اور اپنی انانیت سے مع اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اس کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ پس حقیقی طور پر اس وقت کسی کو (۔) کہا جائے گا جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اس کے نفس امارہ کا نقش ہستی مع اس کے تمام جذبات کے یکدفعہ مٹ

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جائے اور پھر اس موت کے بعد محسن للہ ہونے کے لئے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو اس میں بجز طاعت خالق اور ہمدردی مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ صفحہ 60)

حضرت مسیح موعود کا ایک اور اقتباس ہے:

"یقیناً سمجھو کہ دین (۔) عالم روحانی کے لئے مرکز ہے کیونکہ جسمانی ملک روحانی ملک کے لئے تابع ہے اور خدا تعالیٰ نے جسمانی ملک کی سلامتی اور بزرگی روحانی ملک میں رکھی ہے اور اسی طرح سنت اللہ واقع ہوئی ہے۔ اور خدا تعالیٰ جس وقت ارادہ فرماتا ہے کہ کسی قوم کو بلندی بخشے تو ان کو دین میں عالی ہمت اور صاحب غیرت کر دیتا ہے۔ پس دشمن کے لئے کھڑے ہو جاؤ لیکن نہ بیوقوفوں کی طرح بلکہ عقلمندوں اور حکیموں کی طرح۔ اور ظلم کا طریق مت اختیار کرو اور چاہئے کہ تمہارے دل میں اس کا خیال ہی نہ آوے بلکہ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کرو اور اس کی ہدایت کو پھیلاؤ۔ اور خدا تعالیٰ پاکوں کو دوست رکھتا ہے۔ پس تمہاری حمیت (۔) اور غیرت دینی سے امید ہے کہ عقلمندوں کی طرح اسباب تیار کرو، نہ جاہلوں اور مجنونوں کی طرح۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمراہوں کا سمجھانا عالموں پر فرض ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی ہدایت کو پھیلاؤ اور اس پر کسی اور کے بدلہ کی امید مت رکھو۔"

(نور الحق ۔ حصہ دوم۔ روحانی خزائن۔ جلد ہشتم ۔صفحہ 249-250)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"جو بدی کا بدی کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اپنے تئیں شریر کے حملہ سے بچاؤ مگر خود شریرانہ مقابلہ مت کرو۔ جو شخص ایک شخص کو اس غرض سے تلخ دوا دیتا ہے کہ تا وہ اچھا ہو جائے وہ اس سے نیکی کرتا ہے ایسے آدمی کی نسبت ہم نہیں کہتے کہ اس نے بدی کا بدی سے مقابلہ کیا۔ ہر ایک نیکی اور بدی نیت سے ہی پیدا ہوتی ہے پس چاہئے کہ تمہاری نیت کبھی ناپاک نہ ہو تا تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ۔"

(روحانی خزائن جلد 16 خطبہ الہامیہ۔ صفحہ 29)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اب دور مسیح موعود آ گیا ہے۔ اب بہرحال خدا تعالیٰ آسمان سے ایسے اسباب پیدا کر دے گا کہ جیسا کہ زمین ظلم اور ناحق کی خونریزی سے پر تھی، اب عدل اور امن اور صلحکاری سے پر ہو جائے گی۔ اور مبارک وہ امیر اور بادشاہ ہیں جو اس سے کچھ حصہ لیں۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد، روحانی خزائن۔ جلد 17 صفحہ 19)

(۔)(سورۃ الحشر:24)

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز میں یوں دعا مانگتے: **السلام علی اللہ. السلام علی جبریل و میکائیل . السلام علی فلان.** ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: "**ان اللہ ھو السلام**" کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے اس پر تم کیا سلامتی بھیجتے ہو۔ پس جب تم میں سے کوئی نماز میں قعدہ میں بیٹھے تو یہ دعا پڑھے: (۔) یعنی تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبیؐ! تجھ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکات ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ اگر تم یہ دعا پڑھو گے تو گویا تم نے زمین و آسمان میں موجود ہر شخص کے لئے سلامتی کی دعا کر دی۔ اس کے بعد پھر یہ کہے کہ (۔) اور اس کے بعد پھر جو بھی دعا چاہے یا پسند کرے، مانگے۔

(1۔ بخاری۔ کتاب الاذان۔ باب التشهد فی الآخرہ) اور (2۔ مسند احمد بن حنبل ۔ مسند المکثرین من الصحابۃ)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسلم میں روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرتے تو تین دفعہ **استغفر اللّٰہ** کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے (۔) کہ اے اللہ تو سلام ہے۔ سلامتی تجھ ہی سے ہے۔ اے جلال و اکرام والے، تو برکت والا ہے۔

(مسلم، کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعدالصلاۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

(۔) کا اصلی سرچشمہ اور اس کا حقیقی منبع اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جس کا نام السلام ہے۔ قرآن کریم میں اس مبارک نام کا مبارک ذکر اس کلمہ طیبہ میں آیا ہے (**ھو اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو**. ... .) یعنی وہی اللہ ہے۔ کوئی معبود اور کاملہ صفات سے موصوف اس کے سوا نہیں۔ وہ حقیقی بادشاہ، ہر ایک نقص سے منزہ و بے عیب و سلامت ہے۔ اور (۔) کا حقیقی ثمرہ دار السلام ہے جس کا آسمان و زمین اور در و دیوار اور اس کے تمام یار و غمگسار طیب ہوں گے اور ان کے میل جول میں سلامتی و سلام ہی ہوگا۔ جیسے فرمایا (**وتحیتھم فیھا سلام**)

(یونس: 11)(نورالدین۔ طبع سوم صفحہ 1-2)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"السلام یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے۔ اس کے معنے بھی ظاہر ہیں کیونکہ اگر وہ آپ ہی مصیبتوں میں پڑتا لوگوں کے ہاتھ سے مارا جاتا اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس بدنمونہ کو دیکھ کر کس طرح دل تسلی پکڑتے کہ ایسا خدا ہمیں ضرور مصیبتوں سے چھڑا دے گا .... پھر فرمایا کہ خدا امن کا بخشنے والا اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہوگا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔ وہ بجائے دلائل پیش کرنے کے ہر ایک بیہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 374-375)

اب حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ 1900ء میں الہام ہوا: " ۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔"

(اربعین نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 353)

حضرت مسیح موعود نے خود اس کا ترجمہ یہ کیا ہے:

"سلامتی کے ساتھ، پاکیزگی کے ساتھ، امن کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگا۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری مرادیں تجھے دے گا۔ تیرے پر سلام تو مبارک کیا گیا اور جس قدر لوگ تیرے زمانہ میں ہیں سب پر میں نے تجھے فضیلت دی۔"

(تذکرہ صفحہ 359 مطبوعہ 1969ء)

حضور کو ایک دفعہ بخار آیا تو الہام ہوا: (۔) چنانچہ اس کے بعد بہت جلد تندرست ہو گئے۔ (تذکرہ صفحہ 407 مطبوعہ 1969ء)

1903ء کا الہام ہے: (۔) تمہارے لئے سلامتی ہو اور تم خوش رہو۔

(البدر جلد 2 نمبر 35 مورخہ 18/ ستمبر 1903ء صفحہ 280)

حضرت مسیح موعود جناب باری میں دعا کر رہے تھے کہ نزول وحی ہوئی۔ "**سلاما سلاما**" سلامتی، سلامتی۔ (الحکم جلد 9 نمبر 11 مورخہ 31/ مارچ 1905ء صفحہ 1)

1907ء کا الہام ہے: (۔) تجھ پر سلامتی ہو۔

(الحکم جلد 11 نمبر 15 مورخہ 30 اپریل 1907ء صفحہ 47)

پھر الہام ہے صرف ''سلام''۔

(بدر جلد 6 نمبر 33 مورخہ 15 اگست 1907ء صفحہ 4)

ترجمہ از حضرت مسیح موعود: سلامتی۔

(۔) تو ہر ایک بلا سے بچایا جائے گا۔

(بدر جلد 6 نمبر 37 مورخہ 12 ستمبر 1907ء صفحہ 4)

اس پر توکل کرو اگر تم مومن ہو۔ ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ۔

اب ہدیہ عید کے عنوان سے میں حضرت مسیح موعود کا وہ خطبہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو عید کے موقع پر آپ نے دیا اور لوگوں کو خوشخبری دی اور عید مبارک کا پیغام اس خطبہ میں شامل ہے۔

وحی الٰہی کی ایک پیشگوئی جو پیش از وقت شائع کی جاتی ہے، چاہئے کہ ہر ایک شخص اس کو خوب یاد رکھے۔

اول ایک خفیف خواب جو کشف کے رنگ میں تھا مجھے دکھایا گیا کہ میں نے ایک لباس فاخرہ پہنا ہوا ہے اور چہرہ چمک رہا ہے۔ پھر وہ کشفی حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل ہو گئی۔ چنانچہ وہ تمام فقرات وحی الٰہی کے جو بعض اس کشف سے پہلے اور بعض بعد میں تھے، ذیل میں لکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۔) ترجمہ:۔ خدا جو رحمان ہے، تیری سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے کچھ ظہور میں لائے گا۔ خدا کا امر آ رہا ہے، تم جلدی نہ کرو۔ یہ ایک خوشخبری ہے جو نبیوں کو دی جاتی ہے۔

صبح پانچ بجے کا وقت تھا۔ یکم جنوری 1903ء یکم شوال 1320ھ روز عید جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی۔ اس سے پہلے پچیس دسمبر 1902ء کو خداتعالیٰ کی طرف سے ایک اور وحی ہوئی تھی جو میری طرف سے حکایت تھی اور وہ یہ ہے:

(۔) ترجمہ: میں صادق ہوں، صادق ہوں۔ عنقریب خداتعالیٰ میری گواہی دے گا۔

یہ پیشگوئیاں باآواز بلند پکار رہی ہیں کہ خداتعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسا امر میری تائید میں ظاہر ہونے والا ہے جس سے میری سچائی ظاہر ہو گی اور ایک وجاہت اور قبولیت ظہور میں آئے گی۔ اور وہ خداتعالیٰ کا نشان ہو گا تا دشمنوں کو شرمندہ کرے اور میری وجاہت اور عزت اور سچائی کی نشانیاں دنیا میں پھیلا دے۔

نوٹ:۔ چونکہ ہمارے ملک میں یہ رسم ہے کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتے ہیں سو میرے خداوند نے سب سے پہلے یعنی قبل از صبح پانچ بجے مجھے اس عظیم الشان پیشگوئی کا ہدیہ بھیج دیا ہے۔ اس ہدیہ پر ہم شکر کرتے ہیں اور ناظرین کو بھی خوشخبری دیتے ہیں کہ ہم عنقریب ان نشانوں کے متعلق بھی ایک اشتہار شائع کریں گے جو اخیر دسمبر انیس سو دو تک گزشتہ سالوں میں ظہور میں آ چکے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم۔ جدید ایڈیشن صفحہ 625 تا 627)

اب کچھ حدیثیں ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ سب سے بہتر اسلام کونسا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: یہ کہ تو (بھوکے کو) کھانا کھلائے اور ہر ایک کو سلام کہے خواہ تو اسے جانتا ہو یا نہیں۔ (سنن نسائی۔ کتاب الایمان)

اس ضمن میں میں اپنے استاذ مرحوم حضرت حافظ محمد رمضان صاحب کا واقعہ آپ کو سنا دیتا ہوں۔ حضرت حافظ صاحب رستہ چلتے ہوئے دور ہی سے جب کچھ آواز آتی تھی تو السلام علیکم بڑی اونچی آواز میں کہہ دیا کرتے تھے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سلام کرنے والے کو خوشخبری دی ہوئی ہے۔ اور بعض دفعہ وہ بکری ہوتی تھی یا بھینس یا گائے جس کے پاؤں کی آہٹ سے آپ کو لگتا تھا کوئی آ رہا ہے۔ تو لوگوں نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا دیکھو میں تو اندھا ہوں، میں تو دیکھ نہیں سکتا۔ مجھے اتنا پتہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا ہے افشوا السلام۔ سلام کہو اور پہلے کہا کرو۔ تو میں تو پہلے کر لیتا ہوں۔ تو وہ بہت ہی بزرگ نابینا تھے مگر عقل کے لحاظ سے صاحب فراست، بہت صاحب فراست انسان تھے۔ مجھے قرآن کریم انہوں نے شروع کروایا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضروریات پوری کرنے میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضرورتیں پوری کرتا رہتا ہے۔ اور جس نے کسی مسلمان کی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے بڑی کو دور فرما دے گا۔ اور جس نے کسی کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری۔ کتاب المظالم و الغصب)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاں بڑے بڑے احسانات ہیں، ان میں میلوں کی اصلاح بھی ہے۔ چونکہ یہ ایک فطرتی بات تھی اس لئے ان کو ضائع نہیں کیا، صرف اصلاح کر دی۔ اور وہ یوں کہ جہاں ہر رسم و رواج کو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور شفقت علی خلق اللہ کے نیچے رکھ لیا وہاں ان میلوں میں بھی یہی بات پیدا کر دی۔ مثلاً عید کا میلہ ہے۔ آپ نے اول تو تکبیر کو لازم ٹھہرایا اور خدا کی تعظیم کے اظہار کے لئے وہ لفظ مقرر کیا جس سے بڑھ کر کوئی لفظ نہیں۔ صفات میں اکبر سے بڑھ کر کوئی لفظ نہیں اور جامع جمیع صفات کاملہ ہونے کے لحاظ سے اللہ سے بڑھ کر اس مفہوم کو کوئی ظاہر نہیں کر سکتا۔ مخلوق پر شفقت کرنے کے لئے رمضان کی عید میں صدقۃ الفطر کو لازم ٹھہرایا۔ یہاں تک کہ نماز میں جب جاوے تو اس کو ادا کر لے اور پھر یہ صدقہ خاص جگہ جمع کرے تاکہ مساکین کو یقین ہو جائے کہ ہمارے حقوق کی حفاظت کی جائے گی۔ .... پس کیا ہی مستحق ہے صلوٰۃ و سلام کا وہ رسول جس نے ہمیں ایسی عمدہ راہ دکھائی۔ یہ چیزیں صرف اسی بات کے لئے تھیں کہ اللہ کی نسبت فرائض جو انسان کے ہیں اور جو فرائض مخلوق کی نسبت ہیں ان کو پورا کریں۔ مگر دنیا کے کسی میلے کو دیکھ لو، ان میں یہ حق و حکمت کی باتیں نہیں ہیں جو عیدین میں ہیں۔''

(خطبات نور صفحہ 430)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے، ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکرگزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 438-439۔ جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں:

''اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خداتعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 265 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کرلو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215۔ جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے (۔) (المائدہ:3) کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 263-264۔ جدید ایڈیشن)

اب میں یاد دہانی کے طور پر یہ نصیحت بتا دیتا ہوں کہ اپنی عید کی خوشیوں میں اپنے غریب بہن بھائیوں کو بھی ضرور شامل کریں۔ میں ہمیشہ اس عید کے موقع پر یہ نصیحت کیا کرتا ہوں کہ اگر امراء اپنے بچوں کے علاوہ غریبوں کے گھر جا کر ان کو عیدی دیں تو ان کا دل بے انتہا شکر سے لبریز ہو کر ان کو دعائیں دے گا۔ وہ ایسی دعائیں ہیں جو ضرور مقبول ہوں گی۔ پس ان کے گھر امیر کا جانا ہی ان کے لئے ایک شرف ہوتا ہے۔ پس اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جائیں اور ان کو عید کی مبارک باد دیں اور جتنی توفیق ہو ان کو بھی اپنی عیدی میں شامل کریں۔

اب میں آخر پر ساری دنیا کی جماعتوں کو عید مبارک کا پیغام دینا چاہتا ہوں۔ ہمارے خاندان کے مختلف عزیزوں کی طرف سے، اور اسی طرح ربوہ کی مختلف انجمنوں کی طرف سے، نیز مختلف ممالک کے امراء کی طرف سے مجھے فون اور فیکسز اور خطوط کے ذریعے عید مبارک کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ ''عید مبارک'' کا یہ اتنا بڑا سلسلہ ہے کہ خواہش کے باوجود بھی انفرادی طور پر ہر ایک کو جواب دینا میرے لئے ممکن نہیں ہے۔ اس لئے میں ایم ٹی اے کے ذریعہ اپنی طرف سے اور ساری جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے بھی آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک پیش کرتا ہوں۔

اور ضمناً یہ بھی بتا دوں کہ سب سے زیادہ جو محتاج ہیں وہ ہمارے اسیران راہ مولا ہیں۔ یہ انہی کی برکتیں ہیں جو ساری دنیا میں جماعت کروڑوں کی تعداد میں پھیل رہی ہے۔ چند اسیروں کی قربانیاں ہیں جو ہم سب کے کام آگئیں۔ ان کے لئے ضرور دعا کریں اور شہداء احمدیت کے پسماندگان کے لئے۔ پس ان سب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ اللہ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 6/ دسمبر 2002ء)

جماعت احمدیہ غانا کے فدائی خادم

مکرم عبدالکریم خالد صاحب مربی سلسلہ

(مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب۔ امیر و مشنری انچارج غانا)

مورخہ 10 ستمبر 2003ء کو ہمارے بے حد پیارے مرکزی مربی مکرم عبدالکریم خالد صاحب اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کا تعلق Upper West ریجن کے صدر مقام WA سے تھا۔ جماعت احمدیہ غانا کی تاریخ جماعت احمدیہ WA کی اخلاص بھری قربانیوں کے ذکر کئے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ WA کا ذکر ہو اور مکرم امام خالد صاحب کا نام زبان پر نہ آئے۔ ایسا ہرگز ممکن نہیں۔ جماعت احمدیہ WA کے بانی مکرم امام صالح صاحب کی وفات کے بعد مکرم امام خالد صاحب ہی تھے جنہوں نے جماعت احمدیہ کی قیادت سنبھالی۔ آپ خدا اور رسول کی محبت سے سرشار جماعتی محبت سے آراستہ اور سراپا اخلاص تھے۔ مکرم مولوی عبدالکریم خالد صاحب آپ ہی کے فرزند ارجمند تھے۔ آپ کے بیٹے مکرم عبدالکریم خالد صاحب نے یہ تمام خوبیاں ورثہ میں پائی تھیں۔

مکرم مولوی عبدالکریم خالد صاحب نے اپنی زندگی، اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے وقف کر کے احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ میں داخلہ لیا اور تین سالہ مربیان کورس امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ ان دنوں جماعت احمدیہ غانا کا طریق تھا کہ کورس کے آخر پر اعلیٰ تعلیمی ریکارڈ اور اعلیٰ کردار کے حامل چار طلباء کو مزید دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ ربوہ پاکستان بھجوایا جاتا۔ آپ بھی بے حد محنتی، ذہین اور اعلیٰ کردار کے حامل تھے جن کی بناء پر آپ کو بھی جامعہ احمدیہ ربوہ بھجوایا گیا۔

ہزاروں کوس دور سے آنے والے طالب علم کے لئے نئے نئے چیلنجز کا سامنا تھا۔ زبان، رنگ و نسل کا فرق! لباس، آب و ہوا، خورد و نوش! قریباً سبھی کچھ مختلف تھا۔ اور پھر وطن اور عزیز و اقارب سے دوری۔ مولوی عبدالکریم خالد صاحب نے ان چیلنجز کو قبول کیا اور ان کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ انہوں نے دن رات اپنے کورس پر توجہ دی اور محنت اور اخلاص کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری لے کر غانا واپس لوٹے۔

آپ کو ایسٹرن ریجن، ویسٹرن ریجن اور برانگ اہافو ریجن میں بطور ریجنل مربی خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ جہاں بھی گئے اپنے اخلاص محنت اور محبت سے جماعت کو اپنا گرویدہ بنا لیا اور بے حد لگن اور توجہ سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

آپ جلسہ پلاننگ کمیٹی کے سرگرم رکن رہے اور جلسہ سالانہ غانا کے دوران شعبہ مہمان نوازی کے نگران رہے۔ مجلس عاملہ کے بھی سرگرم ممبر تھے۔ صائب الرائے تھے۔ جماعتی ترقی کیلئے مفید مشورے دیتے۔ جماعت کی محبت اور اس کے لئے درد آپ کے دل میں موجزن تھا۔ مجھے ان کے ساتھ ایک لمبا عرصہ کام کرنے کا موقع ملا۔ میں نے انہیں بے حد محنتی، جماعت کا فدائی، اطاعت گزار اور بے حد تعاون کرنے والا پایا۔ ان کی انہی خدمات کو دیکھتے ہوئے جب ہم نے حضور کی خدمت میں ان کو جماعت احمدیہ غانا کی نمائندگی میں جلسہ سالانہ لندن بھجوانے کی سفارش کی تو حضور نے از راہ شفقت قبول فرمائی اور انہیں ملاقات کا بھی شرف بخشا۔

آپ کو بلڈ کینسر کی تکلیف تھی۔ علاج کے سلسلہ میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا تو حضور نے ان کی میڈیکل رپورٹس طلب فرمائیں اور لندن میں ڈاکٹرز کا ایک بورڈ تشکیل کر کے انہیں ان رپورٹس کی روشنی میں مشورہ دینے کا ارشاد فرمایا۔ اس بیماری کا ایلوپیتھی میں علاج میسر نہ ہونے کی صورت میں حضور نے بورڈ کے مشورہ سے ہومیوپیتھی طریقہ علاج اپنانے کا ارشاد فرمایا اور دعا بھی دی۔ اس وقت صورت حال یہ تھی کہ ہر ہفتہ، انہیں تازہ خون دیا جاتا، بلڈ لیول بے حد Low تھا۔ آپ اکرا کے ایک اعلیٰ ٹیچنگ ہسپتال میں داخل تھے جہاں پروفیسرز کی نگرانی میں علاج ہو رہا تھا لیکن افاقہ نہ ہوتا تھا۔

اس بار ان کا ہومیوپیتھی سے علاج شروع ہوا۔ پیارے حضور کی خصوصی درد بھری دعاؤں نے اسے بے حد برکت بخشی۔ خدا کے فضل سے آپ کی بیماری میں معجزانہ طور پر آفاقہ کے آثار شروع ہوئے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر آپ صحت یاب ہو گئے۔ ڈاکٹرز حیران و ششدر تھے کہ ایسا کیونکر ممکن ہوا۔ ڈاکٹرز نے ٹیسٹ وغیرہ کر کے انہیں صحت یاب قرار دے کر گھر واپس بھجوا دیا۔ اس موقع پر ہمارے دل اس یقین سے بھر گئے کہ خدا تعالیٰ نے "Nothing Can be done for Abdul Karim" کہنے والے ڈاکٹرز کے باوجود ایک بار پھر ایک ''عبدالکریم'' کو موت کے منہ سے زندہ بچا لیا اور اس ''عبدالکریم'' کی یاد تازہ کر دی جسے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں عبدالکریم کو دیوانے کتے نے کاٹا تھا اس وقت ڈاکٹروں کی مایوسی اور ناامیدی کے باوجود حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اسے ایک نئی زندگی سے نوازا تھا اور موت کے منہ سے زندہ بچا لیا تھا۔

باقی صفحہ 6 پر

شذرات

سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا خطاب

ہمارا دین رواداری، سچائی اور اعتدال کا دین ہے

اپنے معاشرے سے انتہا پسندی اور نفرت کے بیج اکھاڑ پھینکیں

گزشتہ دنوں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے پاکستان کا سرکاری دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کیا اس خطاب کے بعض حصے شائع کئے جارہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں جس نے اپنی کتاب محکم میں فرمایا ہے" اور تھامے رہو تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ اور آپس میں افتراق کا شکار نہ ہو جانا"۔ درود وسلام ہمارے آقا اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے فرمایا۔ "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی نہ تو اس پر زیادتی کرتا ہے اور نہ ہی اس کو بے عزت ہونے دیتا ہے"۔

میرے عزیز بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حرمین الشریفین کے ملک سے جو نبوت کا گہوارہ ہے اور جہاں وحی الٰہی کا نزول ہوا اور جو تمام مسلمانوں کا قبلہ ہے میں آپ کے پاس آیا ہوں اور مملکت سعودی عرب میں آپ کے بھائیوں کی جانب سے سچی محبت کے جذبات لے کر حاضر ہوا ہوں۔ جو رشتہ ہمیں آپس میں ملاتا ہے وہ کوئی عارضی رشتہ نہیں ہے نہ ہی وہ مادی مفادات کا تعلق ہے بلکہ یہ ایسا گہرا روحانی رشتہ ہے جو ماہ وسال کے گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید مضبوط اور پختہ ہوتا گیا ہے..................

ہمارے برادر ملک پاکستان کے معزز بھائیو! میں سمجھتا ہوں ہم مسلمانوں کی فوری ذمہ داری جو تمام اسلامی ممالک میں ان پر عائد ہوتی ہے اس کے دو جزو ہیں۔ سب سے پہلا جزو یہ ہے کہ ہم ہر اسلامی ملک کے اندرونی قومی اتحاد و یکجہتی کو بہت مضبوط اور گہرا بنائیں۔ اس ذمہ داری کا دوسرا جزو یہ ہے کہ مسلمانوں کے تعلقات باقی دنیا کے ساتھ مضبوط دینی اور فکری بنیادوں پر قائم ہوں مجھے اجازت دیجئے کہ میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ اس گھمبیر چیلنج کے دونوں پہلوؤں کا آپ سے تذکرہ کروں۔ واقعہ یہ ہے کہ کسی مسلم معاشرے میں ہم حقیقی ترقی کا تصور نہیں کر سکتے جو معاشرہ باہمی اختلافات سے تفرقت کا شکار ہو اور جہاں فتنوں کی آندھیاں چل رہی ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم تھوڑے سے غور وفکر سے یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہر اسلامی ملک میں اختلافات اور فتنوں کا سبب غلو کی بیماری ہے جس کی قرآن کریم نے مذمت کی ہے۔ وہ اس لئے کہ غلو وہ چیز ہے جس سے دہشت گردی جنم لیتی ہے اور دہشت گردی سے تمام معاشرے کی بنیادیں اور اقدار معرض خطر میں پڑ جاتی ہیں۔ ہمارا دین رواداری اور سچائی کا دین ہے یہ درمیانی راستے اور اعتدال کا دین ہے۔ اس میں نفرت کی تجارت کرنے والوں اور دشمنیاں فروغ دینے والوں کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ ہمارے آقا اور پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نرمی، رحمت، درگزر اور اخلاق کی اعلیٰ مثال ہمارے لئے قائم کر دی۔ آپؐ کے ساتھ مدینے میں ایسے لوگ بھی رہتے تھے جو حقیقت کے برعکس اسلام کا دعویٰ کرتے تھے۔ آپ نے ان کی نیتوں کا حساب لگانے کی کبھی کوشش نہیں کی۔ نہ آپؐ نے یہ چاہا کہ ان لوگوں کے سینے شق کر کے دیکھیں کہ ان کے اندر کیا ہے بلکہ آپ نے ان کا ظاہری رویہ قبول فرمایا اور باطن سے صرف نظر کیا۔ حدیبیہ میں آپ نے اپنے دشمن مشرکوں کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کیا۔ یہ وہ معاہدہ تھا جس کو قرآن کریم نے فتح مبین کا نام دیا اور پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح مکہ کے موقع پر دشمنوں پر فتح نصیب فرمائی تو آپ نے ان سے کیا کہا۔ صرف یہی کہ جاؤ تم آزاد ہو۔ یہ ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ان کا بہترین کردار۔ یہ وہ سیرت ہے جو محبت کی خوشبو میں بسی ہوئی ہے۔ یہ انسانی ہمدردی کے ساتھ روشن سیرت ہے۔ یہ نرمی کے ساتھ منور سیرت ہے۔ یہ اخلاق سے آراستہ سیرت ہے اور یہ ہیں آپ کی تعلیمات۔ پھر وہ تمام مجرم اور زمین میں فساد برپا کرنے والے لوگ جو خون بہاتے ہیں اور معصوم لوگوں کی جانیں لیتے ہیں وہ گمراہ لوگ ہیں جب کہ دعویٰ ان کا یہ ہے کہ وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لئے کام کرتے ہیں۔ بڑی سنگین ہے وہ بات جو ان کے منہ سے نکلی ہے اور یہ محض جھوٹ کہتے ہیں۔ ایک اسلامی ملک کے افراد کے درمیان محبت ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کے باعث اصل ضمانت ہے اس بات کی کہ ہر وطن میں ترقی اور استحکام کا عمل جاری رہے۔ ایک اسلامی وطن جس کے تمام افراد کی ملکیت ہوتا ہے جہاں مختلف گروہوں، جماعتوں اور مسلکوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں ہوتی اور اگر ہم میں کوئی اپنے لئے یہ حق تسلیم کرتا ہے کہ اس بات کو صحیح اور برحق سمجھے اس کو قبول کر لے تو ہمیں چاہئے کہ ہم دوسروں کا یہ حق بھی تسلیم کریں۔ مکالمہ بندوق کی گولیوں سے نہیں ہوسکتا نہ ہی کسی کو تشدد کی راہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جا سکتا ہے۔ نہ جہاد کا جارحیت کے ساتھ کوئی تعلق ہوسکتا ہے۔ صحیح اور حقیقی مکالمہ تو حکمت اور اچھی نصیحت ہی سے ہوسکتا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے" اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو ان کے ساتھ ایسے طریقے سے جو کہ بہترین ہو۔ تو اسلام کی حقیقی دعوت اچھی بات ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور حقیقی جہاد وہی ہے جو جارحیت کرنے والوں کے خلاف ہو۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے معاشروں سے انتہا پسندی اور نفرت کے بیج اکھاڑ پھینکیں اور اس کی جگہ اتحاد اور رواداری کا گلستان آباد کریں تا کہ ہمارا معاشرہ طاقت حاصل کرے اور ایک ایسا جسد واحد بن جائے کہ اس کے ایک عضو کو اگر کوئی تکلیف پہنچے تو باقی سارے اعضاء بے چینی اور بخار کی کیفیت میں مبتلا ہو جائیں۔

میرے عزیز بھائیو!

مٹھی بھر دہشت گرد مجرموں نے دوسرے لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات خراب کر دیئے ہیں۔ انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کی تصویر کو بگاڑا ہے۔ ہمیں یہ چاہئے کہ اس چھوٹے سے گروہ کا مقابلہ کریں اور ان کے باطل دعوؤں کو غلط ثابت کریں۔ ہمیں چاہئے کہ ہمارے تعلقات دوسروں کے ساتھ صحیح فہمی اور سمجھ کی بنیاد پر قائم ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت تھی کہ ہمیں اقوام اور قبائل کی صورت میں وجود کیا۔ لیکن اس لئے نہیں کہ ہم ایک دوسرے کا گلا کاٹنے لگیں۔ بلکہ صرف اس لئے کہ ہم ایک دوسرے کو سمجھیں اور پہچانیں۔ اور ایک بڑے انسانی منصوبے میں شریک ہوں جس کا مقصد اس زمین کو آباد کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اے لوگو! میں نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں اقوام اور قبائل کی صورت دی ہے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک تم میں سب سے زیادہ عزت کا حقدار وہی ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور ارشاد باری ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا۔ لیکن وہ تمہیں ان چیزوں میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں دی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہمارا دوسری دنیا کے ساتھ تعلق غلط تصورات اور بے بنیاد نعروں پر نہ ہو بلکہ چاہئے کہ یہ تعلق اس لازوال ارشاد ربانی کی بنیاد پر ہو جس میں فرمایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین کی وجہ سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں اپنے گھروں سے نکالا تم ان سے نیکی کرو اور انصاف سے پیش آؤ۔ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ ہمیں دنیا کی دشمنی پر اکسانا چاہتے ہیں وہ درحقیقت ہمیں نقصان اور ہلاکت کا راستہ دکھا رہے ہیں اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم دنیا سے الگ تھلگ ہو کر رہ جائیں وہ ہمیں کمزور پسماندہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک مسلمان کا فطری مقام تاریک غاروں میں نہیں ہوتا۔ نہ ہی وہ خفیہ دہشت گردی کے ٹھکانوں میں ہوتا ہے ایک مسلمان کا مقام تو تاریخ کی صف اول میں ہوتا ہے جہاں وہ اسلامی تہذیب کی تعمیر میں کھلم کھلا شرکت کرتا ہے جیسا کہ اس کے آباؤ اجداد نے اپنے سنہری ادوار میں کیا تھا۔ اس امت پر جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ ہے کہ یہ بہترین امت ہے جو لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے طرز عمل سے طرز فکر سے اور طرز حیات سے اس اعلیٰ اخلاقی رویے کی روشن مثال پیش کرے جو اس کے عظیم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے رکھ دیا ہے۔ جن کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ کی گواہی یہ ہے کہ آپ اخلاق کے عظیم مقام پر فائز ہیں..........

میرے عزیز بھائیو!

یہ راستہ کانٹوں سے خالی نہیں ہے۔ نہ ہی دنیا کا افق سیاہ بادلوں سے پاک ہے لیکن مومن کبھی ناکامی یا مایوسی کا شکار نہیں ہوتا۔ مومن ہر بحران میں ثابت قدم اور مشکلات میں پر امید رہتا ہے اور ہر صورتحال میں اپنے رب سے بہتری کی امید رکھتا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہماری تمام مشکلات حل ہوسکتی ہیں اگر ہم بہادری کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں اگر ہم اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کریں اگر ہم قرآن کی رہنمائی سے روشنی حاصل کریں اور اگر ہم اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اس نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہماری مدد کرے گا۔ اگر ہم نے اس کے دین کی مدد کی تو وہ ہمیں ثابت قدم رکھے گا اور ہم انشاء اللہ اس کے دین کی مدد کرتے رہیں گے۔ میں اپنی اس گفتگو کو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر ختم کرنے سے بہتر کوئی اور چیز نہیں پاتا جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے ایمان والو! ثابت قدم رہو، مضبوط رہو، ایک دوسرے کے مددگار بنو اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو عنقریب تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

پاکستان زندہ باد، پاکستان زندہ باد، پاکستان زندہ باد

(روزنامہ پاکستان لاہور 26 اکتوبر 2003ء)

(مرسلہ: نذیر احمد خادم صاحب)

بقیہ صفحہ 5

مکرم عبدالکریم خالد صاحب صحت یاب ہو کر واپس برانگ اہافو پہنچے اور بطور مربی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی شروع کیں۔ خدا تعالیٰ کو شاید اس دفعہ ایک اور تقدیر دکھانا تھی۔ کچھ عرصہ کے بعد اچانک آپ کو بخار ہوا بیماری عود کر آئی اور چند دن کے اندر اندر آپ اللہ کے حضور پیارے ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ان دنوں انصار اللہ غانا کا سالانہ اجتماع، کماسی میں ہو رہا تھا۔ ڈاکٹر صاحبان، عاملہ ممبران، سرکٹ مربیان سمیت تمام انصار موجود تھے۔ چنانچہ یہاں ہی مورخہ 12 ستمبر کو نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی۔

اگلے روز مورخہ 13 ستمبر کو آپ کی تدفین جماعت احمدیہ اکرافو، سنٹرل ریجن میں ہوئی۔ آپ کو جماعت احمدیہ غانا کے پہلے احمدی مکرم چیف مہدی آپا صاحب کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور تین بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔ بڑی بیٹی رملہ SSI میں ہے جب کہ دو بیٹے شبیر اور خالد احمد ابتدائی کلاسوں میں ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور اپنے فضل وکرم سے انہیں ہمت وحوصلہ سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ (آمین)

(مکرم مجیب الرحمن درد صاحب نائب ناظر صنعت وتجارت)

سبزیوں کو خشک کرکے محفوظ کرنے کا طریقہ

سبزیوں کو محفوظ کرنے کا عام اور سستا طریقہ انہیں دھوپ میں خشک کرکے محفوظ کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ دھوپ بہت زیادہ رہتی ہے اس لئے وہ سبزی جس موسم میں سستی ترین ملتی ہو اسے اپنی ضرورت کے مطابق خرید کر آپ درج ذیل طریقہ سے دھوپ میں خشک کرکے رکھ سکتے ہیں۔ اس طرح تازہ سبزی کی رنگت اور خوشبو جیسی قدرتی خصوصیات برقرار رہ سکتی ہیں اور غذائی اجزاء کا ضیاع بھی کم ہو جاتا ہے۔

سب سے پہلے سبزی کو کھلے پانی میں اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں اس کے گلے سڑے اور ناقص حصے علیحدہ کرکے مناسب ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور پھر دو سے پانچ منٹ ابلتے ہوئے پانی میں ڈبو کر نکال لیں اور سبزی کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر کمرے کے درجہ حرارت تک ٹھنڈا کرلیں۔

اس کے بعد ایک گیلن پانی میں تین چائے والے چمچ پوٹاشیم میٹابائی سلفائیٹ کے حل کرلیں اور اس میں ٹھنڈی کی ہوئی سبزی ڈال کر 15 منٹ تک ڈبوئے رکھیں۔ اس کے بعد محلول میں سے سبزی کو نکال کر جالی دار ٹرے یا صاف ستھری چارپائی پر باریک صاف ستھرا ململ کا کپڑا بچھا کر اس کے اوپر سبزی کو پھیلا دیں اور صاف ستھرے جالی دار کپڑے سے اوپر سے ڈھانپ دیں تاکہ سبزی گرد و غبار اور مکھیوں سے محفوظ رہے۔

سکھانے کے دوران سبزیوں کو دن میں دو تین مرتبہ ہلاتے رہیں اور رات کے وقت سنبھال کر کمرے یا برآمدے میں رکھ دیں تاکہ سبزی نمی جذب نہ کرے۔ دوسرے تا تیسرے دن یہی عمل اس وقت تک دہراتے رہیں جب تک وہ بھربھری نہ ہو جائے۔

اس کے بعد ان خشک شدہ سبزیوں کو ایسے ڈبوں میں بند کرلیں جن میں ہوا اور کیڑے مکوڑوں کا گزر نہ ہو سکے۔ جب آپ نے سبزی استعمال کرنی ہے تو اس کو اتنے پانی میں ڈبو لیں جس میں وہ اچھی طرح بھیگ جائے اس طرح سے صاف پانی میں چار سے پانچ گھنٹوں تک بھگوئے رکھنے کے بعد سبزی اس قابل ہو جائے گی کہ اسے عام سبزی کی طرح پکا لیا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت اور مکرمہ بشریٰ ارم صاحبہ کو دو بیٹوں کے بعد مورخہ 19 نومبر 2003ء بروز بدھ پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ''یُسریٰ امل'' تجویز ہوا ہے نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی اور مکرم میاں محمد اکرم صاحب گڑھی شاہو لاہور کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

انڈر میٹرک افراد کیلئے فنی کورسز

ایسے افراد جو انڈر میٹرک ہوں اور کسی وجہ سے تعلیم جاری نہ رکھ سکے ہوں اور درج ذیل ہنر سیکھنے کے خواہشمند ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر 31 دسمبر 2003ء تک رابطہ کریں۔

نگران ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ (دارالصناعۃ) ایوان محمود ربوہ

کورسز/ٹریڈز کے نام

1۔ آٹو مکینک 2۔ آٹو الیکٹریشن 3۔ جنرل الیکٹریشن 4۔ گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ 5۔ وڈ ورک/کارپنٹر 6۔ لائٹ اور ہیوی سٹیل فیبریکٹر 7۔ الیکٹرک موٹر ریوائنڈنگ 8۔ ریڈیو اینڈ ٹی وی ٹیکنشن 9۔ پلمبر 10۔ میسن 11۔ شٹرنگ 12۔ ریفریجریٹر اینڈ ایئر کنڈیشنگ 13۔ کوکنگ 14۔ بیکنگ 15۔ فوڈ پریزرویشن 16۔ آرٹس اینڈ ہینڈی کرافٹس ٹیکنشن 17۔ ڈیننگ پینٹنگ 18۔ کٹنگ

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2003ء ہے۔

تحریک جدید کے سال 70 کے وعدہ جات

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 7 نومبر 2003ء میں تحریک جدید کے نئے سال 70 کا اعلان فرما دیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو اول آنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو یہ اعزاز بہت بہت مبارک ہو۔ جملہ جماعت ہائے پاکستان مسابقت کی روح کے ساتھ وعدہ جات سال رواں جلد از جلد حاصل کرکے فہرستیں 31 دسمبر 2003ء تک مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن روزنامہ الفضل کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10 نومبر 2003ء بروز سوموار بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''امۃ الجمیل'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب مرحوم کھاریاں کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد صاحب بابت ترکہ مکرم عبداللطیف صاحب)

مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم عبداللطیف صاحب ساکن 12/2 فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ 12/2 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ مقبول بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم بشارت احمد صاحب (//)
4۔ محترمہ بشریٰ نصیر صاحبہ (//)
5۔ محترمہ نگہت مشاق صاحبہ (//)
6۔ مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم منور احمد صاحب (//)
8۔ محترمہ نصرت اشفاق صاحبہ (بیٹی)
9۔ محترمہ طاہرہ احمد صاحبہ (//)
10۔ مکرم انور احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم توقیر احمد آصف صاحب معتمد دارالحمد فیصل آباد کی ہمشیرہ مکرمہ نائلہ کلیم اہلیہ کلیم احمد صاحب آف گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 13 نومبر 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام افشاں کلیم عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری احسان علی صاحب ابن چوہدری فرزند علی صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹھ فتح پور کی پہلی پوتی ہے اور ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

ولادت

مکرم بشیر احمد سیالکوٹی صاحب دارالصدر ربوہ جنوبی لکھتے ہیں کہ میری پوتی مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ زوجہ رضوان احمد صاحب کے ہاں خدا کے فضل سے مورخہ 17۔ اکتوبر 2003ء کو پہلی بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام ناعمہ رضوان عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم لطیف احمد جاوید صاحب ربوہ کلاتھ سٹور کی نواسی اور چوہدری عنایت اللہ صاحب آف تربیلا ڈیم کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

خوشی کے مواقع پر مناسب ریٹ کے ساتھ نئی ورائٹی دستیاب ہے۔
غمی کے موقع پر پہلے دن کے سامان کی چارجنگ (فری)
172-173 بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315

Jasmine Guest Houses Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کارلیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117۔ ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	24۔نومبر	زوال آفتاب	11-55
سوموار	24۔نومبر	افطار	5-09
منگل	25۔نومبر	انتہائے سحر	5-19
منگل	25۔نومبر	طلوع آفتاب	6-43

آپریشن عید کے بعد بھی جاری رہنا چاہئے امریکی حکومت نے پاکستان میں مختلف مذہبی اور جہادی تنظیموں کے خلاف حالیہ آپریشن پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا ہے کہ یہ آپریشن عید کے بعد بھی جاری رہنا چاہئے اور ایسی تمام تنظیموں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ دنیا کے کسی بھی مقام پر کسی بھی دہشت گرد تنظیم یا گروپ کی بالواسطہ یا بلاواسطہ سپورٹ کر رہی ہے۔

بغداد میں راکٹ حملے عراقی دارالحکومت بغداد میں دو ہوٹلوں اور وزارت پٹرولیم کے دفتر پر راکٹوں سے حملے کئے گئے جس کے نتیجہ میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔

ایل ایف او کا مسئلہ حل ہو جائیگا صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ایل ایف او کا مسئلہ حل ہو جائیگا لیکن بعض ارکان ڈیسک بجاتے رہیں گے۔

ممبئی کی مسجد میں بموں سے حملہ ممبئی کے پر بھانی علاقے کی مسجد میں بم دھماکے میں 26۔افراد زخمی ہوگئے۔ جمعہ کی نماز کے بعد نمازیوں پر تین موٹر سائیکل سواروں نے بم پھینکے اور فرار ہوگئے۔

چندہ مانگنے پر متعدد گرفتار کالعدم تنظیموں کے متعدد ارکان کو مختلف شہروں میں چندہ اکٹھا کرنے پر گرفتار کر لیا گیا۔

صدر مشرف کو بل گیٹس کا فون دنیا میں سافٹ ویئر کی سب سے بڑی کمپنی مائیکرو سافٹ کارپوریشن کے چیئرمین بل گیٹس نے صدر جنرل مشرف کو ٹیلی فون کر کے ان سے پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں سرمایہ کاری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔

انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی چیف الیکشن کمشنر پاکستان ارشاد حسن خان نے انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کا حکم دیا ہے۔

قیدیوں کی سزاؤں میں کمی صدر مملکت نے وزیر اعظم جمالی کی ایڈوائس پر عید الفطر کے موقع پر قیدیوں کی سزاؤں میں خصوصی کمی کا اعلان کیا ہے۔ عمر قید بھگتنے والے قیدیوں کیلئے 90 دن، عام قیدیوں کیلئے 45 دن کی معافی اور شیر خوار بچوں کے ساتھ رہنے والے عورتوں کی سزا میں ایک برس کی کمی کر دی گئی ہے۔

قومی کرکٹ ٹیم کا اعلان نیوزی لینڈ کے خلاف 5 ون ڈے میچوں کیلئے 15 رکنی پاکستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے اعلان کے مطابق جنید ضیاء، اظہر محمود اور سلیم الٰہی کی واپسی ہوگئی ہے۔ دیگر کھلاڑیوں میں انضمام الحق (کپتان) عمران فرحت، یاسر حمید، یوسف یوحنا، شعیب ملک، عبدالرزاق، معین خان، دانش کنیریا، شبیر احمد، محمد سمیع، مصباح الحق اور شعیب اختر شامل ہیں۔ پہلا ون ڈے میچ 29 نومبر کو کھیلا جائے گا۔

ترکی میں مزید دھماکوں کا خطرہ ترکی کے شہر استنبول میں خودکش بم حملوں میں 27۔افراد کی ہلاکت کے بعد برطانیہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ترکی میں مزید دھماکے ہو سکتے ہیں۔

ربوہ میں یوم صفائی

مورخہ 25 نومبر 2003ء بروز منگل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر انتظام ربوہ بھر میں یوم صفائی منایا جا رہا ہے ربوہ کے جملہ خدام، اطفال اور انصار بزرگوں سے درخواست ہے کہ اس دن اپنے گھروں کے اردگرد مکمل صفائی کریں راستوں کو ٹھیک کرتے ہوئے حسب ضرورت چھڑکاؤ کریں، خاردار جھاڑیاں ہوں تو انہیں تلف کریں اگر کہیں کوڑا کرکٹ کا ڈھیر ہو تو اس کی صفائی کریں، تا عید کے پرمسرت موقع ربوہ کو غریب دلہن کی طرح سجایا جا سکے۔ جملہ احباب سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ (مہتمم مقامی ربوہ)

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9468447 پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ جنوبی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی ایم ایکس پارٹس
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS, VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP: HR. PH: 5150862-5123862
EMAIL: Knp_pk@yahoo.com

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: ڈاکٹر ناصر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

شادی ہال
سیاب منصور پیلس کا بلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

اب آئے کا مزہ
ہم لیکر آئے ہیں مزے سے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ فون نمبر: 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسیڈیز، ٹویوٹا ویز اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوک 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522, 7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں نور اسلم

ڈیلر: ریفریجریٹر
ایئر کنڈیشنر ڈیزرٹ کولر
کوکنگ رینج گیزر
فخر الیکٹرونکس
ہیٹر۔ واشنگ مشین
مائیکرو ویو اوون
اور سٹیبلائزر
فون 7223347-
7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

احمد باغ سکیم راولپنڈی۔ اسلام آباد میں
پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: ڈاکٹر افتخار احمد
فون: 051-2212127
موبائل: 0333-5131261

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

ربوہ میں پہلی بار خواتین کیلئے
اندرونی الٹرا ساؤنڈ
Transvaginal Ultra sound کا آغاز
امراض نسواں، حمل کی پیچیدگیوں، دوران حمل بچے کی بیماریوں اور نشوونما، عورتوں کی اندرونی رسولیوں کی تشخیص میں انتہائی مفید اور بے ضرر۔
تعارفی قیمت صرف۔/250 روپے نئی جدید جاپانی مشین کے ساتھ نیز گلبرز اور پیٹ کے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت بھی موجود ہے
نیز جنرل آؤٹ ڈور صرف 25 روپے
ترقی کی شاہراہ پر گامزن
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
04524-213944

دوا، تدبیر اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
اوقات مطب
کامیاب علاج
ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کے مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مرد و عورتوں کا کامیاب علاج
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس: 04524-213966